© rasailojaraid.com

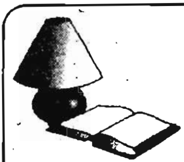

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

سید محمد ذوالکفل بخاری۔

طلاقِ ثلاثہ اور حافظ ابن القیّم (رحمۃ اللہ علیہ)

مؤلف: مولانا عتیق الرحمن سنبھلی / کتابت، طباعت: عمدہ / ناشر: الفرقان بک ڈپو، نظیر آباد، لکھنو (انڈیا)
ضخامت: ۱۰۶ صفحات / قیمت: ۳۵ روپے

مئی، جون ۱۹۹۳ء میں بھارت میں اکٹھی تین طلاقوں کے شرعی حکم کا مسئلہ یکایک اس انداز سے اٹھا کہ ایک دفعہ تو عدالت سے صحافت تک...... کتنے ہی شعبہ ہائے زندگی میں بھونچال آ گیا۔ ایک طرف سیکولر دانشوروں کی بن آئی۔ حقوقِ نسواں کی "پامالی" پر ماتم وشیون، آہ و بکا، گریہ وزاری اور نالہ و فغان سے ہر سو...." دگرگوں تھا جہاں، تاروں کی گردش تیز تھی ساقی!" تو دوسری طرف مسلکی منازعت کی "دیرینہ بیماری" بھی عود کر آئی بلکہ وبا کی صورت پھیل گئی۔ ہوتے ہوتے اس ہنگامے کی گونج میڈیا کے دوش پر لندن بھی جا پہنچی۔ لندن میں مقیم مولانا عتیق الرحمن سنبھلی مدظلہ (فرزند گرامی حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ) نے صورتحال کی سنگینی کو بروقت اور بخوبی محسوس کیا۔ ایک مقالہ، ہندوستان کے جرائد میں چھپوایا۔ پھر انگلستان میں "محاذ آرا" علما کی بعض فروگزاشتوں کی نشاندہی کی۔ آخر کار..... ایک مفصل مقالے میں اکٹھی تین طلاق کو، ایک طلاق کے برابر قرار دینے والوں کے سب سے اہم وکیل علامہ حافظ ابن القیم (رحمۃ اللہ علیہ) کی بحث کا تنقیدی جائزہ لیا۔ جس میں یہ انتہائی حیرت انگیز بلکہ "ہوش ربا" حقیقت بھی منکشف کی کہ ابن القیم کا موقف و مذہب طلاق کے مسئلے میں ہرگز وہ نہیں ہے جو ان سے منسوب ہے بلکہ وہ اپنے ابتدائی موقف کو ترک کر کے اسی مذہبِ جمہور پر آ گئے تھے جس کی رو سے اکٹھی تین طلاقیں ہر صورت تین ہی شمار ہوں گی اور اسی طور مؤثر بھی!

حضرت مولانا کا بحث و مکالمہ کا انداز، تحقیق و تجزیہ کا طریق اور تحریر کا اسلوب، جو قدرے "جدید" بھی ہے اور انہی سے خاص بھی..... بلا مبالغہ مسحور کن ہے۔

مجھے ہے حکم اذاں

مؤلف: مولانا عتیق الرحمن سنبھلی / کتابت، طباعت: عمدہ / ناشر: الفرقان بک ڈپو، نظیر آباد، لکھنو (انڈیا) ضخامت: ۲۶۴ صفحات / قیمت: ۵۵ روپے

مسلمانوں کی مذہبی اور علمی تاریخ کے دورِ جدید کا احاطہ کرتے ہوئے "موج کوثر" کے فاضل مصنف نے

(بقیہ ص ۳۲)

© rasailojaraid.com